

حضرت امام العرب والعجم حاجی حافظ شاہ امداد اللہ صاحب

چشتی قادری نقشبندی سہروردی نور اللہ تعالیٰ مرقدہ

باجازت

حکیم الامت حضرت علامۂ زماں قطب دوراں مولانا شاہ حاجی

حافظ قاری مولوی اشرف علی تھانوی صاحب قدس سرہٗ

کتب خانہ مظہری

حِزبُ البحر

حضرت امام العرب و العجم حاجی حافظ شاہ امداد اللہ صاحب

چشتی قادری نقشبندی سہروردی نور اللہ مرقدہ

باجازت

حکیم الامت حضرت علامہ مجدد الملت قطب الارشاد مولانا شاہ

حافظ قاری مولوی اشرف علی تھانوی صاحب قدس سرہٗ

کتب خانہ مظہری

گلشن اقبال کراچی پاکستان

فون: ۴۹۹۲۱۷۶_۴۸۱۸۱۱۲

ضُروری اِنتباہ

❁ جس طرح خمیرۂ مروارید کا پورا فائدہ اس شخص پر مرتب ہوتا ہے جو زہر کھانے سے احتیاط کرتا ہے۔ اسی طرح ان فضائل کا مکمل نفع انہی کو ہوتا ہے جو گناہوں سے بچنے کا اہتمام کرتے ہیں اور اگر کبھی احیاناً خطا ہو گئی تو فوراً استغفار و توبہ سے اس کی تلافی کرتے ہیں۔

❁ لہٰذا اِن اوراد و وظائف کے نفع کامل کے لیے گناہوں سے بچنے کا اہتمام اشد ضروری ہے۔

العارض

(عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم)

نام کتاب

حِزبُ البَحر

مرتب

حضرت امام العرب والعجم

حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی نور اللہ تعالیٰ مرقدہٗ

باجازت

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی صاحب نور اللہ مرقدہٗ

باہتمام: ابراھیم براوران سلیم والرحمٰن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بعد حمد و صلوٰۃ کے مسلمانوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ دُعائے حزب البحر جو حضرت قطب الاقطاب غوث الاغواث سیدنا و مولانا شاہ ابوالحسن شاذلی قدس سرہٗ پر الہام ہوئی تھی مشائخ کبار نے برائے تحصیل برکات اس کے پڑھنے اور طالب علموں کو اس کے پڑھنے کی اجازت دینے کا مشغلہ رکھا لیکن یہ دُعا ہر خاندان مشائخ میں مختلف طریقوں سے پڑھی جاتی ہے۔ لہٰذا اُن حضرات کی سہولت کی نیت سے جو حضرت حاجی صاحب قدس سرہٗ کے طریق پر پڑھنا چاہتے ہیں نیز اس نیت سے کہ یہ طریقہ سُنت کے بالکل موافق ہے، اِس دُعا کو مع چند فوائد ضروریہ ترتیب دیا گیا ہے۔ حق تعالیٰ قبول فرمائیں اور طالبوں کے مقاصد اس دُعا کی برکت سے برلائیں۔ آمین

(تنبیہ)

یہ دُعا بیشک مُتبرک ہے لیکن احادیث اور قرآن مجید میں جو دُعائیں وارد ہوئی ہیں اُن کا رتبہ اور اثر اس سے کہیں اعلیٰ ہے۔ خوب یاد رکھو لوگ اس میں بڑی غلطی کرتے ہیں۔

ترجمہ شانِ ظہورِ دُعائے حزبُ البحرؔ

معتبر علماء نے بیان کیا ہے کہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃُ اللہ علیہ شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آ گئے۔ شیخ رحمۃُ اللہ علیہ نے ان ایام میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہم کو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے۔ جہاز تلاش کرو۔ دوستوں (مریدوں) کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا۔ سب اُسی جہاز میں سوار ہو گئے جب بادبان اُٹھا دیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اس طرح ٹھہرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے۔ مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ شیخ رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو (غیب سے) حج کا حکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آگیا ہے اور ہم مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یہ بات شیخ رحمۃُ اللہ علیہ کے دل بے چینی کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے پی جاتے تھے۔ اتفاقاً شیخ رحمۃُ اللہ علیہ دوپہر کو سو رہے تھے (قیلولہ فرما رہے تھے) کہ خدا نے اُن کو اس دُعا کا الہام کیا۔ شیخ نے نیند سے اُٹھ کر یہ دُعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بُلا کر فرمایا کہ خدا کے

بھروسے پر بادبان اُٹھا دے۔ اُس نے جواب دیا کہ اگر ہم بادبان اُٹھا دیں گے تو ہوا اسی وقت ہمارا مُنہ پھیر دے گی اور ہم کو قاہرہ میں پہنچا دے گی۔ شیخ رحمۃُ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تو دل میں دھکڑ پکڑ مت کر ہم جو کچھ کہتے ہیں اُس پر عمل کر اور خُدا کی عجیب مہربانی دیکھ جونہی بادبان اُٹھایا ویں موافق ہوا زور و شور سے چلنے لگی یہاں تک کہ اُس رسّی کو جس کے ساتھ جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا کھول نہ سکے (ناچار) اُس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و امان اور سلامتی کے ساتھ مبارک مقصد پر پہنچ گئے۔ بوڑھے عیسائی کے بیٹے مُسلمان ہو گئے اور وہ دل میں بہت غمگین ہوا۔ رات کو اُس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ رحمۃُ اللہ علیہ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لیے جا رہے ہیں اور اُس کے لڑکے بھی شیخ رحمۃُ اللہ علیہ کے ساتھ جا رہے ہیں اُس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑک کر کہا کہ تو ان لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے۔ ان سے تیرا کیا مطلب؟ صبح کے وقت خُدا کی ہدایت اس کی مددگار ہوئی اور اُس نے کلمہ توحید پڑھ لیا اور سہج سہج اُس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے (باطنی) مقامات والا ہو گیا اور اس طرف کے لوگ اس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

بیانِ اجازت

جاننا چاہیئے کہ وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجبِ برکت ہے وجہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرنے سے اُن حضرات کو اجازت کے طالب کے ساتھ خاص توجہ ہو جاتی ہے جس کا ظاہری نفع یہ ہے کہ حصولِ مطلوب کے لیے وہ دُعا فرماتے ہیں اور باطنی برکت یعنی خدائے تعالیٰ کا نام لینے سے جو اثر قلب میں ہوتا ہے اُس طرف بھی وہ حضرات توجہ و دُعا فرماتے ہیں اور اگر وظائف بغیر اجازت پڑھے جائیں خواہ بطریقِ دُعا یا بطریقِ ذکر تو ثواب تو ہوتا ہے اور مقصود بھی بر آتا ہے اور اثر باطنی بھی ہوتا ہے مگر اثر باطنی میں کمی ہوتی ہے اور یہ امر تجربہ سے ثابت ہے اور دیگر ثمرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہے لیکن تحصیلِ اجازت شرعاً واجب نہیں ہے خوب سمجھ لو اور اس کے پڑھنے کی اجازت حضرت مرشدی و مطلوبی مولانا شاہ اشرف علی تھانوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت قبلہ و کعبہ حاجی صاحب قدس سرہٗ نے مرحمت فرمائی ہے اور حضرت حاجی صاحب نور اللہ مرقدہٗ کو ایک بزرگ سے جو حضرت مولانا شاہ ابوالحسن شاذلی قدس سرہٗ کی اولاد میں تھے اجازت حاصل ہے۔ جس کا مفصل تذکرہ حضرت والا کے بعض رسائل میں ہو چکا ہے۔

طریقِ زکوٰۃِ حزب البحر

ماہِ صفر کی ٦، ٧، ٨ تاریخ روزے رکھے اور بطریقِ سُنّت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد مغرب ایک بار، بعد عشاء ایک بار، بعد نمازِ چاشت ایک بار روزانہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے اور اس سے فارغ ہونے کے بعد یعنی ٨ صفر کے بعد جو رات ہو اُس کی مغرب کے بعد چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روزانہ ایک بار پڑھا کرے۔ اِس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرے لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عُذر ہو جائے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے زکوٰۃ کے طور پر اس دعا کا پڑھنا ٨ صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جاوے گا۔ اور ٥ صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعاً ٦ صفر شروع ہوگی۔ اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔ اعتکاف کے مسائل بہشتی گوہر و بہشتی زیور میں موجود ہیں اگر عورت پڑھنا چاہے وہ بھی اعتکاف کرے۔

ہے یہاں زکوٰۃ سے مراد کسی وظیفہ کو کسی خاص طریقہ سے پڑھنا ہے اس طریق سے اُس وظیفہ میں اثر زیادہ ہو جاتا ہے۔

اُس قاعدے سے جو بہشتی زیور میں مذکور ہے اور اس طریق میں نہ ترکِ حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ سُنّت کے موافق سہل عُمدہ طریقہ ہے۔ حضرت قبلہ حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے اُسے طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوری اعداء کا تصوّر ہے شیطان کا خیال کرے اور یہ بھی فرماتے تھے کہ اس دُعا کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان میسّر ہوتا ہے (گو اس نیت سے بھی نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے انتھٰی۔ حضرت مرشدی عم مرشدی دامت برکاتہم القوی نے فرمایا کہ ایّام زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے الٰہی رکھے اس کے بعد جو روزمرہ پڑھے اس میں جو خاص مطلوب ہو مثلاً وسعتِ رزق وغیرہ اس کا خیال رکھے۔ بندہ کہتا ہے کہ دُعا میں متعدد مطالب بھی متضمن ہیں پس سے رضائے الٰہی کو ہر مطلب کیساتھ شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلفِ حزب البحر سے منقول نہیں ہے اور کسی نے شامل کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ جس دُنیا کے حاصل کرنے کی نیت سے وِرد ہوتی ہے اس قدر حصولِ دُنیا اور کسی خلافِ شرع کام کیلئے اس دُعا کو نہ پڑھے اس لیے کہ خلافِ شرع کاموں کا طلب کرنا گناہ ہے۔ مجھ کو حضرت پیر و مرشد سے جو طریقہ اس دُعا کے پڑھنے کا حاصل ہوا ہے وہ بہت تصحیح سے تحریر کر دیا گیا اب دُعائے حزب البحر شروع ہوتی ہے۔ اُسکے شروع سے پہلے اعوذ نہ پڑھے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے۔

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ یَا حَلِیۡمُ یَا عَلِیۡمُ

اے برتر اے بزرگ اے بردبار اے دانا

اَنۡتَ رَبِّیۡ وَعِلۡمُکَ حَسۡبِیۡ فَنِعۡمَ

تو ہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی علم مجھ کو کافی ہے پس اچھا

الرَّبُّ رَبِّیۡ وَنِعۡمَ الۡحَسۡبُ حَسۡبِیۡ

پروردگار میرا پروردگار ہے اور اچھا کافی میرا کافی ہے

تَنۡصُرُ مَنۡ تَشَآءُ وَاَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ

غالب کرتا ہے تو جس کو چاہے اور تو ہی غالب اور

الرَّحِیۡمُ نَسۡئَلُکَ الۡعِصۡمَةَ فِی

رحم والا ہے سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے حفاظت کا

الۡحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالۡکَلِمَاتِ

حرکات اور سکنات اور بول چال اور الفاظ

وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ

اور ارادوں اور خیالات میں جو از جنس

الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ

گمان اور شک اور وہموں سے ہوں

السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ

جو دلوں پر حجاب بن جانے والے ہیں پوشیدہ باتوں پر

الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ

اطلاع پانے سے کہ مومنین بیشک امتحان میں پڑ گئے ہیں

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا (اس جگہ

اور ہلائے گئے ہیں سخت ہلایا جانا

یعنی شَدِيْدًا پڑھنے میں داہنی انگشتِ شہادت سے آسمان کی

طرف اشارہ کرے) وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور جبکہ کہتے تھے منافق

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے کہ

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ○

ہم کو اللہ اور اس کے رسول نے نہیں وعدہ کیا تھا مگر دھوکے کا

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا (اس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھتے

پس ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے

میں مطلب کا دل میں خیال کرے) وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا

اور ہمارے کارآمد کر دے

الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى

اس دریا کو جیسا کہ کارآمد کر دیا تھا دریا کو موسیٰ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ

علیہ السلام کے لئے اور کارآمد کر دیا تھا آگ کو

لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور تابع کر دیا تھا

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ

پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ

کے لیے اور مسخر کر دیا تھا ہوا اور شیاطین

وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور جنوں کو سلیمان علیہ السلام کے لیے

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي

اور ہمارے کارآمد کر دے آپنے اس دریا کو جو

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

زمین میں اور آسمان میں اور ملک اور جہان میں ہو

وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ

اور دُنیا کے دریا کو اور آخرت کے دریا کو اور ہمارے کارآمد

لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

کر دے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اسی کے قبضہ میں

كُلِّ شَيْءٍ كٰهٰيٰعٓصٓ كٰهٰيٰعٓصٓ

ہے ملکیت ہر چیز کی کھیعص کھیعص

كٰهٰيٰعٓصٓ اِس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لیے کہ

کھیعص

تین بار پڑھا جاتا ہے اس کے اوّل دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اس طرح بند رکھے۔ پھر دوسرے كٰهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے پھر تیسرے كٰهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے۔ اُنْصُرْنَا (یہاں پر بھی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے) فَاِنَّكَ

کیونکہ تو

خیر الناصرین | وافتح لنا (یہاں اِسی

سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے | اور ہم کو فتح دے

طرح دوسری اُنگلی کھول دے) فانک خیر

کیونکہ تو سب سے بہتر

الفاتحین | واغفر لنا (یہاں تیسری اُنگلی

فتح دینے والا ہے | اور بخش دے ہم کو

کھول دے) فانک خیر الغافرین

کیونکہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے

وارحمنا (یہاں پر چوتھی اُنگلی کھول دے) فانک

اور رحم کر ہم پر | کیونکہ تو سب

خیر الراحمین | وارزقنا (یہاں پانچویں

سے بہتر رحم کرنے والا ہے | اور ہم کو روزی دے

اُنگلی کھولے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے

کی ہے) فانک خیر الرازقین

کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

واحفظنا فانک خیر الحافظین

اور ہماری حفاظت کر کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے

واهدنا ونجنا من القوم

اور ہم کو ہدایت کر اور ہم کو ظالموں کی

الظالمین وهب لنا من لدنک

قوم سے بچا اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے

ریحا طیبة کما هی فی علمک

ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے

وانشرها علینا من خزائن

اور چلا اس کو ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں

رحمتک واحملنا بها حمل

میں سے اور لے چل ہم کو اس کے ذریعہ سے لے چلنا

الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ

عزت کا اور دین و دُنیا اور آخرت کے

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ

امن چین کے ساتھ کیونکہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

تُو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ

يَسِّرْ لَنَآ اُمُوْرَنَا (یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے

آسان کر ہمارے لئے ہمارے تمام کام

میں مطلب دِل میں خیال رکھے) مَعَ الرَّاحَةِ

دلوں اور بدنوں کے

لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

چین کے ساتھ اور سلامتی

وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ

اور امن کے ساتھ ہمارے دین اور دُنیا میں اور رہ

صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ

ہمارا ساتھی سفر میں اور ہمارے پیچھے

اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ (اِس جگہ یعنی

محافظ ہمارے گھر بار میں اور بگاڑ دے منہ

وُجُوْهِ پڑھنے میں بہ تصورِ اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کرکے

نیچے کو اشارہ کرے اور کھول لے) اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ

ہمارے دشمنوں کے اور

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

ان کو مسخ کر دے اُن کی جگہ پر کہ نہ طاقت رکھیں وہ

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ

ہم پر تخدد کی اور نہ ہماری طرف آنے کی (جیسا کہ تُو نے فرمایا ہے

لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

کہ اگر چاہیں ہم تو ان کی آنکھوں کو چٹ کر دیں کہ وہ راستہ کی

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ

طرف دوڑتے پھریں، پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں اور اگر چاہیں

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا

تو مسخ کر دیں ان کو ان کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں وہ

اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

وہاں سے چلے جانے کی اور نہ لوٹ سکیں

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ

یٰسٓ قسم ہے قرآن حکیم کی بے شک

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبروں میں سے ہیں سیدھے راستہ پر

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

(یہ قرآن) اتارا ہوا ہے (خدائے) غالب اور رحیم کا

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

تاکہ ڈرائیں آپ اس قوم کو کہ ان کی پہلی نسلیں نہیں ڈرائی گئیں اس لیے

غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

وہ غافل ہیں سچی ہو چکی ہے (خدائے تعالیٰ کی) بات

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

ان میں بہتوں پر پھر بھی یہ ایمان نہیں لاتے

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

ہم نے ڈال دیے ہیں ان کی گردنوں میں طوق

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝

کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پس اُن کے سر اُل گئے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا

اور قائم کر دی ہے ہم نے سامنے اُن کے ایک دیوار

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ

اور پیچھے اُن کے ایک دیوار کر اُس سے ان کو آڑ میں کر دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

پس وہ دیکھ نہیں سکتے بگڑ جائیں منہ

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

بگڑ جائیں منہ بگڑ جائیں منہ

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار میں یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور اُلٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

اور جھک جائیں گے منہ (خدائے) حی قیوم کے سامنے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

اور خسارہ میں پڑا وہ جس نے گناہ کا بار اُٹھایا

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝

ملایا دو دریاؤں کو کہ ایک ساتھ بہتے ہیں اور

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝

بیچ میں ان کے ایک پردہ ہے کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کر سکتے

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے۔

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا

گرم ہوا کام اور آ گئی مدد پس وہ ہم پر

لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ

فتح نہیں پا سکتے حٰمٓ اس کتاب کا اتارنا

مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ

اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے اور دانا ہے

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنیوالا سخت عذاب والا

ذِی الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ

بڑے اختیار والا کوئی معبود اُسکے سوا نہیں اُسی کی

الْمَصِيْرُ ہ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

طرف لوٹنا ہے بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی

حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ

ہماری چہار دیواری ہے یٰسٓ ہماری چھت ہے کٓھٰیٰعٓصٓ

(یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے۔ اوّل حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے۔ دوسرے پر اُس کے پاس والی تیسرے پر درمیانی چوتھے پر انگشتِ شہادت، پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے) كِفَايَتُنَا

ہم کو کافی ہے

حٰمٓ عٓسٓقٓ (یہاں اُنگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اُسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں) حِمَايَتُنَا

حٰمٓ عٓسٓقٓ ہماری پناہ ہے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ط وَهُوَ السَّمِيْعُ

پس اللہ تجھ کو اُن کے مقابلے میں کافی ہوجائے گا اور وہ

الْعَلِيْمُ ط سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ

سنتا جانتا ہے عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

خدائے تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے خدائے تعالیٰ کی مدد

لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ

سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا عرش کا پردہ ہمارے اوپر

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

چھوٹا ہوا ہے اور خدائے تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔

حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ

اور خدائے تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے

لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ

کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا۔ عرش کا پردہ ہمارے اوپر

عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔

حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

عرش کا پردہ ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ

اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے

لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔ سِتْرُ الْعَرْشِ

کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا۔ عرش کا پردہ ہمارے

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ۔

طرف متوجہ ہے حق تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پائے گا

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝

اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ

بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے لوح

مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ص

محفوظ میں پس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ

اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے پس اللہ

خَيْرٌ حَافِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ

ہی اچھا نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم

الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

کرنے والا ہے پس اللہ ہی اچھا

حَافِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اِنَّ وَلِیِّ‌ۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری

الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا

اِنَّ وَلِیِّ‌ۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری

الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا

اِنَّ وَلِیِّ‌ۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ

بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اتاری

الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

کتاب اور وہی مددگار ہوتا ہے نیکوں کا

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

کیا میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُسکے اسی پر بھروسہ کیا

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

میں نے اور وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

ساتھ اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ
اور وہی سننے والا جاننے والا ہے اس خدا کے نام سے

لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝
نہ آسمان میں اور وہی سننے والا جاننے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
اس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں نہ آسمان میں

وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَلَا حَوْلَ
اور وہی سننے والا جاننے والا ہے اور نہیں ہے قوت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝
اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر ساتھ اللہ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
برتر و بزرگ کے اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝
مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ
اور رحمت کاملہ نازل فرمائے حق تعالیٰ اپنی بہترین

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
مخلوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل اور اصحاب سب پر

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔

تمت